Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون ۷۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۳۱/۶۶	۱۱ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ · یکم شہادت ۱۳۵۶ہش · یکم اپریل ۱۹۷۷ء	نمبر ۷۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی کھڑکیاں کھلنے کو ہیں اور عنقریب صبحِ صادق ہونیوالی ہے

مبارک وہ جو اُٹھ بیٹھیں اور اَب سچے خدا کو ڈھونڈیں

"اے عزیزو! اے پیارو! کوئی انسان خدا کے ارادوں میں اس سے لڑائی نہیں کرسکتا۔ یقیناً سمجھ لو کہ کامل علم کا ذریعہ خدا تعالیٰ کا الہام ہے جو خدائے تعالیٰ کے پاک نبیوں کو ملا۔ پھر بعد اس کے اس خدا نے جو دریائے فیض ہے یہ ہرگز نہ چاہا کہ آئندہ اس الہام کو مُہر لگادے اور اس طرح پر دُنیا کو تباہ کرے بلکہ اس کے الہام اور مکالمے اور مخاطبے کے ہمیشہ دروازے کھلے ہیں۔ ہاں ان کو اُن کی راہوں سے ڈھونڈو تب وہ آسانی سے تمہیں ملیں گے۔ وہ زندگی کا پانی آسمان سے آیا اور مناسب مقام پر ٹھہرا اب تمہیں کیا کرنا چاہیئے کہ اس پانی کو پی سکو۔ یہی کرنا چاہیئے کہ افتاں و خیزاں اس چشمہ تک پہنچو۔ پھر اپنا مُنہ اس چشمہ کے آگے رکھ دو تا اس زندگی کے پانی سے سیراب ہو جاؤ۔ انسان کی تمام سعادت اِسی میں ہے کہ جہاں روشنی کا پتہ چلے اسی طرف دوڑے اور جہاں اس گُم گشتہ دوست کا نشان پیدا ہو اُسی راہ کو اختیار کرے۔ دیکھتے ہو کہ ہمیشہ آسمان سے روشنی اُترتی اور زمین پر پڑتی ہے۔ اسی طرح ہدایت کا سچا نُور آسمان سے ہی اُترتا ہے ... ہماری آنکھیں گو بینا ہوں تاہم آسمانی روشنی کی محتاج ہیں اور ہمارے کان گو شنوا ہوں تاہم اس ہَوا کے حاجتمند ہیں جو خدا کی طرف سے چلتی ہے۔ وہ خدا سچا خدا نہیں ہے جو خاموش ہے اور سارا مدار ہماری اٹکلوں پر ہے بلکہ کامل اور زندہ خدا وہ ہے جو اپنے وجود کا آپ پتہ دیتا رہا ہے اور اَب بھی اُس نے یہی چاہا ہے کہ آپ اپنے وجود کا پتہ دیوے۔ آسمانی کھڑکیاں کُھلنے کو ہیں عنقریب صبحِ صادق ہونے والی ہے۔ مُبارک وہ جو اُٹھ بیٹھیں اور اب سچے خدا کو ڈھونڈیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ضعف کی شکایت ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

عزیزم ڈاکٹر شیخ رشید احمد صاحب آف کنری سندھ بیمار ہیں۔ ان کو دل کا عارضہ ہے۔ علاج کے سلسلہ میں کراچی گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفاءِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(غلام احمد فرخ۔ ربوہ)

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ یکم شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بخار کچھ کم ہو گیا مگر بے چینی اور کمزوری بہت رہی۔ بے ہوشی کی حالت بھی ہو جاتی رہی۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال توجّہ فرمائیں

صدر اصحاب و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ از راہِ کرم چندہ جات کی جمع شدہ رقوم اگر اس سے قبل بھجوائی نہ جاسکی ہوں تو فوری طور پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم شہادت ۱۳۵۶ ہش
یکم اپریل ۱۹۷۷ء

مومنوں کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت کا راز

مامورینِ الٰہی کی بعثت کی صرف یہی غرض نہیں ہوتی کہ لوگ حق وصداقت کو قبول کر کے مومنوں میں شامل ہو جائیں بلکہ وہ ان لوگوں کو جو اُن کی آواز پر لبیک کہتے ہیں گرم جوش اور پُر تاثیر مومن بنانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے تا کہ ان میں جذب اور کشش پیدا ہو اور وہ دوسروں کی ہدایت کا موجب بن سکیں۔

مامورینِ الٰہی اپنے متبعین کی زندگیوں میں یہ انقلاب اپنی قوتِ قدسیہ کے ذریعہ برپا کرتے ہیں۔ وہ ایمان کے مطابق عمل کرنے کے سلسلہ میں جو نصائح کرتے ہیں وہ اُن کی اپنی قوّتِ قدسیہ کے زیرِ اثر متبعین کے دلوں میں اُترتی چلی جاتی ہیں اور اِس طرح عملاً ان کی کایا پلٹتی چلی جاتی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ مامورینِ الٰہی کے متبعین کی اِس نئی کیفیّت کو جو تبلیغی لحاظ سے ان کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے مزید جلاء دینے کے لئے ان پر قسم ہا قسم کے ابتلاء وارد کرتا ہے اور وہ ان ابتلاؤں میں ثابت قدم رہ کر اور اپنی اعلیٰ صفات کا مظاہرہ کر کے دُنیا پر ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ آسمانی آواز پر لبیک کہہ کر اور حق وصداقت کو قبول کر کے بالکل نئے انسان بن گئے ہیں۔ یہ ابتلاء اگرچہ بہت سخت ہوتے ہیں اور ان کی وجہ سے انہیں انتہائی صبر آزما حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے لیکن چونکہ ان کے نتیجہ میں ان کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت کو جلاء مل رہی ہوتی ہے اِس لئے یہ ابتلاء ان کے حق میں انعام ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے اور رفتہ رفتہ لوگ ان کے اوصافِ حمیدہ سے متاثر ہو کر ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

سب سے زیادہ کڑا امتحان اور انتہائی تکلیف دہ ابتلاء انہیں جو پیش آتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ انہیں کراہت کی نظر سے دیکھتے ہیں، ان پر لعنتیں بھیجتے ہیں اور قسم ہا قسم کی اذیتیں انہیں پہنچاتے ہیں۔ ان سب باتوں کو وہ صبر سے برداشت کرتے ہیں۔ اور اِس سے بڑھ کر یہ کہ وہ دُکھ دینے والوں کو سُکھ پہنچانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ وہ گالیاں سُنتے ہیں اور پھر بھی دوسروں کو دعائیں دیتے ہیں۔ ان کا یہ محیّر العقول نمونہ ان کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت کو چار چاند لگانے کا موجب بنتا ہے اور بالآخر دُکھ دینے اور گالیوں کی بوچھاڑ کرنے والے بھی اِس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے اور ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ دشمنی کرنے والے ان کے گرم جوش دوست بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ایسی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت رکھنے والے حقیقی مومنوں کے اِن اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ (حٰمٓ السجدۃ آیات ۳۴ تا ۳۶)

ترجمہ:- اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو کہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور اپنے ایمان کے مطابق عمل (بھی) کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو (اللہ تعالیٰ کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی۔ (اِس لئے) تو بُرائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے اِس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص جس کے اور تیرے درمیان عداوت پائی جاتی ہے وہ تیرے حُسنِ سلوک کو دیکھ کر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا۔ اور باوجود (ظلموں کے سہنے کے) اِس (قسم کے سلوک) کی توفیق اُنہی کو ملتی ہے جو بڑے صبر کرنے والے ہیں اور ان کو ملتی ہے جنہیں صبر کے ساتھ ساتھ خدا کی طرف سے نیکی کا بہت بڑا حصّہ ملا ہو۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے اِس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ انسان کی بات اور اُس کی شخصیّت میں تاثیر اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب وہ ایمان کے مطابق اِس حد تک عمل کر کے دکھلائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کامل فرمانبردار بندہ بن جائے۔ اگر وہ اپنے آپ کو اِس وصف سے متصف کرنے کے بعد لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا تو لوگ خود بخود اس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے اور اگر بعض لوگ اس کے جواب میں اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آئیں اور ظلم کی راہ اختیار کریں تو پھر وہ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے نہ دے بلکہ جواباً نیک سلوک روا رکھے نتیجہ یہ ہوگا کہ بالآخر بُرائی کرنے والوں کے دل پسیج جائیں گے اور ہوتے ہوتے وہ بالآخر اس کے گرم جوش دوست بن جائیں گے۔

پھر اِن آیات کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے دو ایسے ذرائع کا ذکر کیا ہے جنہیں اختیار کرنے سے مومنوں کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت کو جلاء ملتی ہے اور وہ یہ ہیں کہ اوّل تو وہ ابتلاؤں اور آزمائشوں کے دوران انتہائی صبر کا نمونہ دکھاتے ہیں دوسرے وہ پہلے سے بھی بڑھ کر تعہد کے ساتھ نیکیاں بجا لاتے ہیں۔ اِس کے نتیجہ میں ان کے اندر ایسی کشش پیدا ہوتی ہے کہ لوگ خود بخود ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور ان میں آشامل ہوتے ہیں اور اِس طرح حق پھیلتا اور غالب آتا چلا جاتا ہے۔

الغرض ابتلاؤں میں صبر کا عدیم النظیر مظاہرہ اور مسابقت الی الخیرات کا جوش مومنوں کی کامیابی کے دو نہایت ہی موثر ذرائع ہیں۔ انہی سے ان کی گرم جوش فطرت اور پُر تاثیر شخصیّت جلاء پاتی ہے اور اسی کے نتیجہ میں دُنیا ان کی گرویدہ ہو کر ان کی طرف کھنچتی اور قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ مند ہوتی ہے۔

میری نوائے شوق سے گونجیں گے چار سُو

ہر سُو غبارِ وہم و گماں کا تھا رُو برو
دل کو رہی نگارِ حقیقت کی جستجو

اس خاکدانِ تیرہ پہ وہ دن بھی آئے گا
جگمگ کریں گے جب در و دیوار و کاخ و کُو

صحنِ چمن میں ہوگی خراماں ہوائے گل
ہر خشک شاخ ہوگی شناسائے رنگ و بُو

وہ لوگ ہوں گے اِک نئے فردا کے پیشرو
لَا تَقْنَطُوْا ہے جن کے عزائم کی آبرو

دیں گے رواج اِک نئے علمِ کلام کو
کرتے ہیں آج بھی جو فرشتوں سے گفتگو

نکلی دیارِ مہدئ دوراں سے جو کبھی
اِک بحرِ بے کنار بنے گی وہ آبجُو

ساقی بنیں گے ساقئ کوثرؐ کے غلام
خمخانۂ حجاز کے ہوں گے مے و سبُو

میری نوائے شوق میں مدحت حضورؐ کی
میری نوائے شوق سے گونجیں گے چار سُو

عبد المنان ناہید

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی جناب میں ہمارے آقا سرور کائنات۔ فخر موجودات سید الانبیاء والمرسلین فخر الاولین والآخرین حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ عالی مقام اور بلند مرتبہ حاصل ہے کہ اسکی نظیر کسی اور نبی یا رسول میں ملنا مشکل ہے۔ تمام نبیوں میں صرف آپ ہی وہ مقام محمود پانیوالے نامدار آقا ہیں جنہیں ایک طرف خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے رحمۃ للعالمین یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا گیا اور دوسری طرف آپ کو مزمل یعنی خدائی رحمت کی چادر میں لپٹا ہوا، مدثر یعنی خدا کی راہ جہاد کے لئے بارکاب شہسوار طٰہٰ یعنی مردِ کامل القویٰ اور یٰسٓ یعنی بے نظیر سردار کے نام عطا کئے گئے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دریائے حقیقت کو کوزہ میں بند کرتے ہوئے کیا خوب فرماتے ہیں۔

ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال
لاجرم شد ختم ہر پیغمبرے

یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نفس پر ہر کمال ختم ہوگیا اس لئے لاریب اس پر پیغامبری اور رسولوں کا خاتمہ ہوگیا (درثمین فارسی)

یہ تو آپ کے ذاتی کمالات اور روحانی علو مرتبت کا بیان ہے۔ جہاں تک آپ کی ظاہری علو مرتبت اعلیٰ حسب و نسب اور خاندانی نجابت کا تعلق ہے اس لحاظ سے بھی آپ ایک بے نظیر عالی مقام رکھتے ہیں اس تعلق میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ہمارے سید و مولیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کی نسبت ...... فرماتا ہے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ یعنی تمہارے پاس وہ رسول آیا ہے جو خاندان اور قبیلہ اور قوم کے لحاظ سے تمام دنیا سے بڑھ کر ہے اور سب سے زیادہ پاک اور بزرگ خاندان رکھتا ہے اور ایک اور جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ

یعنی خدا پر توکل کر جو غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ وہی خدا جو تجھے دیکھتا ہے جب تو دعا اور دعوت کے لئے کھڑا ہوتا ہے وہی خدا جو تجھے اس وقت دیکھتا تھا کہ جب تو تخم کے طور پر راستبازوں کی پشتوں میں چلا آتا تھا یہاں تک کہ اپنی بزرگ والدہ آمنہ معصومہ کے پیٹ میں پڑا" (تریاق القلوب صفحہ ۶)

سیدنا و مولانا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ان راستباز و پاکباز اجداد کو جن کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ وسلم مسیح موعود علیہ السلام نے اشارہ فرمایا ہے قرآن کریم میں الصّٰفّٰت یعنی "دشمنانِ صداقت کے مقابل پر صف آرا" الزّٰجِرٰت یعنی "برے کام کرنے والوں کو ڈانٹ پلانے والے" اور التّٰلِيٰت یعنی "خدا کا کلام اور ذکر الٰہی پڑھ کر سنانے والے" قرار دیا گیا ہے۔ جنہوں نے صفِ باطل کو حجت پامال کی اور دنیا میں صداقت و راستبازی اور توحید الٰہی کو قائم کیا۔ ان کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین اجداد یعنی سیدنا حضرت نوح علیہ السلام سیدنا ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ذبیح اللہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا منجملہ دیگر انبیاء کے خاص طور پر ذکر فرمایا ہے سب سے پہلے سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔

(الصّٰفّٰت ۷۶ تا ۸۳)

یعنی "ہمیں رسولوں میں سے) نوح نے بھی پکارا تھا اور ہم بڑا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اس کو اور اس کے اہل کو بھی بڑی گھبراہٹ سے نجات دی تھی اور صرف اس کی اولاد کو ہی دنیا میں باقی رکھا تھا اور اسکے بعد میں آنے والی قوموں میں اس کا ذکر خیر قائم کر دیا۔ تمام قوموں کی طرف سے نوح پر سلامتی کی دعا ہو رہی ہے۔ ہم محسنوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں وہ ہمارے مومن بندوں میں تھا اور دوسرے لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا تھا"

آیات ممدوحہ بالا میں ایک کرب و اضطراب عظیم کا ذکر ہے۔ جو سیدنا حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے اہل کے دل و دماغ پر محیط تھا جس سے نجات حاصل کرنے کی خاطر حضرت نوح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حضور خاص دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بپایہ قبولیت جگہ دیتے ہوئے اپنے بندہ کو اس گھبراہٹ سے نجات دی۔ اس جگہ اہل اور ذریت کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ اس کرب عظیم کا تعلق حضرت نوح علیہ السلام کی اہلی زندگی اور آپ کی ذریت و اولاد سے ہے۔

دراصل اپنی قوم کی حالت اور ان کے کفر و انکار کے باعث حزین و غمگین اور ماتم کناں حضرت نوح پر پے درپے صدمات اس قدر آئے جن میں سے طوفان نوح اور منکر قوم کی غرقابی کا صدمہ سب سے بڑھ کر تھا کہ حضرت نوح از حد کمزور اور نڈھال ہوگئے۔ طوفان میں آپ کا ایک بیٹا بھی جسے آپ نے سمجھانے اور خدائی پناہ میں لانے کی پوری کوشش کی تھی غرقاب ہوگیا۔ تب آپ ہموم و غموم کے اس سیلاب میں اللہ تعالیٰ کے حضور ہی دست بدعا ہوئے اور صالح اولاد کے لئے دعا کی اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو سنا اور ان کو بپایہ قبولیت جگہ دیتے ہوئے آپ کو از سر نو انوار شباب عطا فرمائے اور آپ نے جیسا کہ طالمود اور یہودی روایات میں مذکور ہے طوفان کے بعد ایک مبارک خاتون "نعمت" نام سے شادی کی۔ جس سے آپ کے ہاں وہ صالح اولاد ہوئی جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو دنیا میں باقی رکھا گیا۔ اسکے بعد اللہ تعالیٰ دوسرے نمبر پر حضرت ابراہیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۔ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۔

(الصّٰفّٰت ۸۴ تا ۹۱)

یعنی "اور اسی طرح (نوح) کی جماعت میں سے ابراہیم بھی تھا جب وہ اپنے رب کے حضور میں ایک ایسا دل لے کر آیا تھا جو ہر قسم کے کفر و شرک سے پاک تھا۔ اس وقت اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے بھی پوچھا تھا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو کیا جھوٹ کی یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبودوں کو چاہتے ہو پس بتاؤ کہ تمہارا رب العالمین کی نسبت کیا خیال ہے۔ پھر اس نے ستاروں (کی چال) میں گہری نظر کی اور (حاضرین سے) کہا کہ (اس کی رو سے تو) میں سقیم و بیمار ہوں۔ اس پر وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے۔

ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت نوح علیہ السلام کی جماعت اور متبعین میں سے قرار دیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کہ ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سلسلہ نسب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت نوح علیہ السلام

. . . . سے ملتا ہے اور آپ نوحؑ کی نسل اولاد ہیں دوسرے شرعی لحاظ سے بھی حضرت ابراہیمؑ اپنے پیشرو اور جد امجد حضرت نوح علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تیسرے اس لحاظ سے بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت نوحؑ کی جماعت میں سے اور آپ کا پیرو قرار دیا گیا ہے کہ اس جگہ دونوں انبیاء کے بعض حالات کا خاص طور پر ذکر مقصود ہے۔ وہ ان کی ذریت و اولاد سے تعلق رکھتے ہیں اس ضمن میں اللہ تعالےٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قلب سلیم یعنی آپ کے کفر و شرک سے بکلی پاک اور توحید و خدا پرستی کے جذبات سے معمور دل کا ذکر کر کے اس واقعہ کی یاد دلاتا ہے جب کہ توحید پرست بیٹے نے اپنے بت پرست باپ اور مشرک و عناصر پرست قوم کے سامنے باطل پرستی پر شرم دلا کر خدائے رب العالمین اور اسکی بے انتہا قدرتوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور اسی ضمن میں قوم کے مسلمہ علم یعنی علم نجوم کی رو سے اپنے موقف کے ثبوت میں ایک زبردست واقعاتی دلیل پیش کی۔ لیکن اس اجمال کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وطن اور قوم کے متعلق بعض امور کی تشریح ضروری معلوم ہوتی ہے کیونکہ ان کے جانے بغیر قرآن کریم کے بیان فرمودہ حقائق کا پورے طور پر سمجھنا مشکل ہوگا۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور علاقہ عراق کے رہنے والے تھے اور یہی آپ کا آبائی وطن اور جائے پیدائش تھا۔ یہ علاقہ اس زمانہ میں کلدیہ (CHALDEA) کہلاتا تھا اور وہاں کے باشندے "کالدی" اور انگریزی میں کالدیز (CHALDEES) یا کالڈائینز (CHALDEANS) کہلاتے تھے۔ بائیبل میں بھی اسکو "کلدیوں یا کسدیوں کا اُور" پیدائش (۱۱:۲۸) کہا گیا ہے۔ اُور سے حضرت ابراہیم علیہ السلام حاران تشریف لے گئے یہ گویا آپ کی پہلی ہجرت تھی اسکے بعد دوسری ہجرت آپ کی حاران سے شام و کنعان کی طرف ہوئی۔ چنانچہ بائیبل کی سند سے یونیورسل بائیبل ڈکشنری میں لکھا ہے

IT WAS FROM CHALDEA (UR OF CHALDEANS) THAT ABRAHAM MIGRATES (Ge. 11:28)

یعنی یہ کلدیوں کا شہر اُور ہی تھا جہاں سے (حضرت) ابراہیمؑ نے ہجرت کی"

حضرت ابراہیمؑ کی قوم اور ہموطن مذہبی و اخلاقی لحاظ سے نہایت ابتر حالت میں تھے ساری قوم بت پرستی عناصر پرستی اور نجوم پرستی میں غرق تھی۔ ان کی نظر میں سورج چاند اور ستارے ان کے معبود اور یہی ان کی قسمت کے مالک تھے۔ انہی کے سامنے وہ سر نیاز خم کرتے اور انہی کے در پر مشکل کشائی و حاجت روائی کے لئے وہ جبّہ سائی کرتے۔ اپنی ساری خوشحالی و خوش قسمتی عناصر پرستی سے وابستہ خیال کرتے اور ان کے نزدیک قضاء و قدر کے بھید نجوم کی مٹھی میں بند اور گردش کرنے والے ستاروں کے حال میں مضمر تھے جن پر نظر کر کے قسمت اور غیب کا حال معلوم کیا جا سکتا تھا۔ چنانچہ محققین بائیبل بھی لکھتے ہیں:۔

FROM ANCIENT TIMES BABYLONIA (THAT IS, CHALDEA IN THE EXTENDED USE OF THAT TERM) WAS THE HOME OF ASTROLOGY, AND THE PRACTITIONERS OF THE ART WERE HELD IN HIGH ESTEEM.

یعنی "از منہ قدیمہ سے بابل اور اپنے وسیع اصطلاحی معنی کے لحاظ سے کلدیہ کا علاقہ علم نجوم کا گہوارہ رہا ہے اور اس فن میں دسترس رکھنے والے نجومی بڑی ہی عزت و توقیر اور وقعت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے"

(یونیورسل بائیبل ڈکشنری زیر لفظ کالڈئینز)

اس بارہ میں تاریخ کے اوراق کی شہادت بھی یہی ہے کہ

ANOTHER WAY OF FORETELLING THE FUTURE WAS BY OBSERVATION OF MOVEMENTS AND POSITIONS OF STARS AND PLANETS, A PRACTICE WHICH DEVELOPED UNDER THE CHALDEANS INTO ASTROLOGY, THE PARENT OF ASTROLOGY.

یعنی اہل بابل و کلدیہ کے ہاں مستقبل یا غیب کا حال معلوم کرنے کا ایک اور طریق یہ تھا کہ ستاروں اور اجرام سماوی کے مقام اور حرکات کا مشاہدہ کیا جاتا یہ وہ طریق العمل ہے جو کالدیوں کے عہد میں علم نجوم کی صورت میں ترقی پذیر ہوا۔ جو علم گویا موجودہ علم ہیئت کی اصل اور بنیاد ہے۔

(آؤٹ لائن ہسٹری آف دی ورلڈ) (باقی)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے التماس

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک ۵۲۶ مجالس میں سے صرف ۵۰ مجالس کے بجٹ موصول ہوئے ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ اپنی مجلس کا بجٹ جلد سے جلد تشخیص کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ انصار اللہ کی صحیح آمد پر شرح کے مطابق بجٹ تشخیص کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ناصرات اور اطفال متوجہ ہوں

امسال مرکز کی طرف سے اطفال اور ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت مصلح موعودؓ کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہوا ہے۔ یہ مضمون ۲۱ جولائی تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ مضمون ۱۵۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔ اول۔ دوم سوم انعامات علی الترتیب ۵۰/-، ۳۰/-، ۲۰/- روپے کے ہوں گے

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قرار داد تعزیت

۲۲ مارچ کو مجلس عاملہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"مجلس عاملہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ مکرم میر اللہ بخش صاحب تسنیم صدر جماعت احمدیہ راہوالی اور مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن (آف وزیرآباد) کی اچانک اور المناک وفات پر دلی دکھ۔ صدمہ اور رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

دونوں بزرگ نہایت مخلص۔ مہمان نواز۔ خدمت گذار۔ صابر و شاکر ہمدرد بنی نوع انسان۔ علم دوست۔ تبلیغ کا خاص شوق رکھنے والے مستعد احمدی تھے۔ اُن کی وفات سے جماعت خصوصاً جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے اس کو جلد پورا فرمائے۔ آمین"

مجلس عاملہ دعاگو ہے کہ مولیٰ کریم مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں بلندی درجات عطا فرمائے اور اُن کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین"

(عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم میاں عبد السمیع نون۔ ایڈووکیٹ سرگودہا اپنے پوتے رضوان احمد کی ولادت پر بکصد روپیہ شکرانہ بمد تعمیر مساجد ارسال فرماتے ہوئے دعا کے ملتجی ہیں۔ قارئین کرام سے محترم نون صاحب اور ان کے خاندان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مکرم نون صاحب تحریک جدید کے مجاہدین خصوصی میں سے ہیں

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ قیادت دار الفضل لائل پور شہر نے اپنی قیادت کے جملہ خدام اور اطفال کے وعدہ جات چندہ تحریک جدید کی فہرست بھجوائی ہے۔ قارئین کرام سے اس قیادت کے خدام۔ اطفال کے لئے درخواست دعا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر مجالس بھی ایسا نمونہ قائم کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۲۳۰۲۷

میں رشیداں بیگم زوجہ مستری الٰہی بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رشیداں بیگم زوجہ مستری الٰہی بخش صاحب مکان نمبر ۲۶۲ ڈی ٹائپ کالونی لائلپور

گواہ شد۔ عبداللطیف ولد حیات محمد صاحب لائلپور۔

گواہ شد۔ الٰہی بخش وصیت نمبر ۱۳۸۲۲

مسل نمبر ۲۳۰۲۸

میں امۃ النصیر بیگم بنت صوبیدار عبدالغفور خان صاحب قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن ٹوپی ضلع مردان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ النصیر بیگم بنت صوبیدار عبدالغفور خان صاحب کوارٹرز کالونی شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

گواہ شد۔ فیض محمد خان سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین۔

گواہ شد۔ قیصرہ مجید منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر ۲۳۰۲۹

میں شیخ فضل کریم ولد میاں کرم الدین صاحب قوم گوندل عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ دوکان واقع کچہری بازار مالیتی -/۶۴۰۰۰ روپے

۲۔ مکان واقع سرگودھا رقبہ ۲½ مرلہ مالیتی -/۳۶۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت کرایہ مکان و دوکان ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ فضل کریم مکان نمبر ۳۲ بلاک نمبر ۱۶ سرگودھا۔

گواہ شد۔ بابو غلام رسول قمر سرگودھا

گواہ شد۔ خان عبدالستار خان ایڈووکیٹ سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۳۰۳۰

میں بشیراں بیگم زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن رلیوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۹ ماشہ مالیتی -/۲۷۵ روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشیراں بیگم زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب ساکن رلیوکے [illegible] ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نثار احمد خان مربی سلسلہ ڈسکہ۔

گواہ شد۔ ناصر احمد معلم وقف جدید رلیوکے۔

مسل نمبر ۲۳۰۳۱

میں فضل الٰہی ولد عبدالرشید صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ فضل الٰہی ولد ماسٹر عبدالرشید صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۳۲

میں محمد احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ ماہوار بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد۔ ریاض محمود باجوہ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

الفضل میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیے!

اپھارہ سے مرتے

ہوئے جانور کو منٹوں میں بھلا چنگا کرنے والی دوا کے پیکٹ آج ہی منگوالیں۔ خالص اجزاء فوری فائدہ!

شاہ ہومیو پیتھک سٹور حکمت بازار ربوہ

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ اپریل ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعت احمدیہ کے نفوس اور اموال میں برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں اس کے نفوس اور اس کے اموال میں برکت ڈالوں گا۔ جماعت احمدیہ کی گزشتہ پچاس سالہ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ وعدۂ الٰہی کس شان کے ساتھ پورا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر قربانیوں کے بدلہ میں ہمارے نفوس اور ہمارے اموال میں ہزار گنا اضافہ کر دیا ہے۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ! آپ کو آپ کے قابلِ ہزار احترام امام نے ایک دفعہ پھر غلبۂ اسلام کی مالی قربانی یعنی "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں دل کھول کر حصہ لینے کے لئے پکارا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے اس میں فراخدلی سے حصہ لیجئے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے نفوس اور اموال میں مزید برکت ڈالے۔

جزاکم اللہ خیراً۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے

دوسرا دن

۳۰ امان ۱۳۵۶ ہش جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلوں کا دوسرا روز تھا۔ ٹھیک ساڑھے چار بجے سہ پہر اجلاس کی کارروائی تلاوتِ قرآن حکیم سے شروع ہوئی جو مرزا عبد الصمد نے کی۔ قواعد سالانہ تقریری مقابلہ انگریزی الامین للجمعیۃ العلمیہ نے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد محترم حبیب اللہ احمدی صاحب استاذ الجامعہ نے منصفین کرام کا تعارف کروایا اور اس کے بعد بیس۲۰ طلبہ نے انگریزی زبان میں تقاریر پیش کیں۔ اس دوران منصفین کے فرائض جناب ڈاکٹر نصیر احمد خان پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ، جناب نور الدین صاحب منیر وکیل التعلیم اور جناب سید جواد علی شاہ صاحب سابق مبلغ ڈنمارک و امریکہ نے سرانجام دیئے۔

اس مقابلہ میں جناب ابراہیم بن یعقوب درجہ خامسہ اول، جناب ذکر اللہ ایوب درجہ رابعہ اور محمد بن صالح درجہ خامسہ دوم، جناب محمد علی کاترے سوم اور حوصلہ افزائی کے انعام کے مستحق احمد ڈاڈی فصل الخاص قرار پائے۔ اس کے علاوہ جناب منیر الدین احمد سابق مبلغ سویڈن نے قمر داؤد درجہ ممہدہ اور جناب حبیب اللہ احمدی استاذ الجامعہ نے عزیز عبد المومن درجہ اولیٰ کے لئے حوصلہ افزائی کے انعامات مرحمت فرمائے۔

جامعہ کے تربیتی احزاب کے اعتبار سے شجاعت گروپ اول، دیانت گروپ دوم اور امانت گروپ سوم رہا۔ خدا تعالیٰ سب کے لئے یہ کامیابیاں مبارک کرے، آمین۔

منصفِ اعلیٰ جناب ڈاکٹر نصیر احمد خان نے نتیجہ کا اعلان کرتے ہوئے طلبہ کو متعدد نصائح فرمائیں —— آخر میں نائب الرئیس نے منصفین کرام اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر نے دعا کروائی۔ (نامہ نگار)

مجلس مشاورت کے موقعہ پر بک سٹال

امسال مجلس مشاورت کے موقعہ پر الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ احاطہ ایوانِ محمود میں ایک بک سٹال کا اہتمام کرے گی جہاں سے اسلامی اور جماعتی کتب خریدی جا سکیں گی۔ احباب سے تعاون کی اپیل ہے۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی تاحال بیمار ہیں اور سول ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ جسم کے دائیں حصے پر فالج کا اثر ہے۔ احباب کی خدمت میں شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (یوسف سلیم)

اموال کو فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں ہمارا اپنا فائدہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳ مارچ ۱۹۷۳ء میں فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ غنی ہے اور تم فقراء ہو۔ خدا تعالیٰ کو تو کسی مال کی ضرورت نہیں وہ ہمیشہ سے غنی ہے۔ وہ اس دن سے غنی ہے جب اس نے تم کو سورج کی روشنی سے فائدہ پہنچانے کے لئے پیدا کیا۔ ... جب تمہارا سخی، جب تمہارا دیالو، جب تمہارا بخشنہار ربّ تمہارے دروازے پر آکر تمہارے اموال کا مطالبہ کرتا ہے تو اس میں تمہارا ہی فائدہ اُسے مدنظر ہوتا ہے۔"

عہدیدار صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ لازمی چندہ جات کی بروقت وصولی کا خاص اہتمام فرما دیں اور کوشش کریں کہ کسی فرد کے ذمے کوئی بقایا نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد)

اسامی خالی ہے

ایک تجربہ کار کلرک جو اکاؤنٹ کا کام بھی جانتا ہو، کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات انٹرویو کے وقت اپنے امیر یا صدر حلقہ کی رپورٹ ہمراہ لائیں۔

انٹرویو مورخہ ۱۰-۴ کو ۳ بجے سہ پہر ہوگا۔

باسل برادرز۔ گول بازار ربوہ

مجلس شوریٰ کے مبارک موقع پر

- جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم (CURATIVE SYSTEM) کے متعلق معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
- ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب، ادویات۔
- حیوانات کی جملہ ادویات اپھارہ کی اکسیر وغیرہ۔
- مرغیوں کی ادویات برائے رانی کھیت وغیرہ۔

تھوک و خوردہ خرید فرمائیے

- معالج حضرات اور دیگر احباب مشورہ کے لئے تشریف لائیں!

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

شکریہ احباب

میری اہلیہ نسیم فرحت صاحبہ کے انتقال پر بہت سے عزیزوں اور دوستوں نے تعزیت کے خطوط بھیجے ہیں۔ میں ان سب کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ چونکہ ہر خط کا جواب دینا مشکل ہے اسلئے میں الفضل کی وساطت سے احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(بی ۱۰-اے ملک حال ۲۵ کیو گلبرگ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴